حسنِ انتقاد

تبصرے کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

ذ۔ بخاری

ماہنامہ ''الشریعہ'' گوجرانوالہ (خصوصی شمارہ): ''الشریعہ'' ایک وقیع اور مؤثر دینی مجلّہ ہے، جس کی پیشانی پر ''وحدتِ امت کا داعی اور غلبۂ اسلام کا علم بردار'' کے الفاظ، اس مجلّے کے ''مزاج'' کا پتا دیتے ہیں۔ مجلّے کے رئیس التحریر مولانا زاہد الراشدی زید مجدہم ہیں، جو معاصر اسلامی دنیا کے علمی، فکری، تہذیبی، تحریکی اور سیاسی رجحانات وسائل سے، قارئین کے ''خبری'' اور ''نظری'' روابط کی تشکیل کا داعیہ لے کر، قلم کے میدان میں آئے ہیں۔ وہ اس میدان کے لیے ہرگز نئے نہیں ہیں۔ لیکن ان کی نئی فتوحات، آئے روز قارئین کو ایک نیا منظر دکھلاتی ہیں۔ علم و بصیرت کی روشنی میں نہایا ہوا منظر۔

ہمارے پیشِ نظر ''الشریعہ'' کا مئی، جون ۲۰۰۱ء کا شمارہ ہے جو ایک طویل بحث پر مشتمل ہے۔ یہ بحث جناب جاوید احمد غامدی کے بعض شاگردوں اور مولانا زاہد الراشدی کے درمیان کئی ماہ چلی، جسے اس اشاعت خاص میں یکجا کر دیا گیا ہے۔ جناب غامدی کو علماء سے، علماء کو جناب غامدی سے، بہت سے امور پر اختلاف ہے۔ یہ اختلاف کچھ تو جناب غامدی کو اپنے استاذِ گرامی مولانا امین احسن اصلاحیؒ اور دادا استاد مولانا حمید الدین فراہیؒ سے وارثت میں ملا ہے اور بہت کچھ، خود ان کی اپنی کاوش فکر کا نتیجہ ہے۔ مثلاً جناب غامدی، زکوٰۃ کے علاوہ اسلامی ریاست میں کسی بھی ''ٹیکس'' کو جائز نہیں سمجھتے۔ مختلف اسلامی ممالک میں جہادی تحریکوں کے جاری کردہ ''غیر سرکاری'' جہاد کو جہاد نہیں سمجھتے۔ اس طرح، علماء کے غیر سرکاری طور پر، آزادانہ حقِ افتاء کے بھی وہ قائل نہیں ہیں۔ مولانا زاہد الراشدی نے انہی آراء کو اظہار اختلاف کیا۔ تو بحث چل نکلی۔ جو جناب غامدی کے مجلّے ''اشراق'' اور مولانا کے اخباری کالم ''نوائے قلم'' میں آگے بڑھی۔ تا آں کہ مولانا نے اسے یکجا ''الشریعہ'' میں شائع فرما کر، اپنے تئیں گویا نمٹا دیا۔

ہمارے جدید تعلیم یافتہ دوستوں کا ایک دیرینہ شکوہ اور عمومی تأثر یہ ہے کہ ''مولویوں'' سے مکالمہ نہیں ہو سکتا، چونکہ وہ صرف ''مناظرہ'' کے قائل ہیں۔ یہ شکوہ اور یہ تأثر، یکسر غلط بھی نہیں لیکن اس کی بے جا اور بے محابا تعمیم یقیناً غلط ہے۔ صرف غلط ہی نہیں، خلافِ واقعہ اور خلافِ دیانت بھی ہے۔ مولانا زاہد الراشدی نے اس طویل قلمی بحث جس تحمل و وقار اور شگفتگی و شستگی سے نبھایا، آگے بڑھایا اور پھر سمیٹا، یہ سب کچھ پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے۔

اس شمارے کی قیمت صرف دس روپے، ہے۔ جبکہ خط و کتابت کا پتا ہے..... مرکزی جامع مسجد، پوسٹ بکس 331، گوجرانوالہ